ہدایہ

اور صاحبِ ہدایہ کا تعارف

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی دامت برکاتہم العالیہ

www.Sukkurvi.com

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.Sukkurvi.com

ھدایہ

اور صاحب ہدایہ کا تعارف

www.Sukkurvi.com

حضرت مولانا مفتی عبد الرؤف سکھروی دامت برکاتہم العالیہ

مکتبۃ الاسلام کراچی

حقوقِ طبع محفوظ

باہتمام : شاہد محمود

مطبع : القادر پرنٹنگ پریس، کراچی

تعداد : گیارہ سو

ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی

کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی

فون : 021-35016664-65

موبائل : 0300-8245793

www.Sukkurvi.com

ملنے کے پتے

- ادارۃ المعارف، دارالعلوم کراچی
- دارالاشاعت، اردو بازار، کراچی
- ایچ ایم سعید، پاکستان چوک، کراچی
- مکتبہ زکریا، بنوری ٹاؤن، کراچی

فہرست مضامین

www.Sukkurvi.com

آدابِ طالبِ علم

ارشادات

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

اس میں طلباء اور طالبات کے لیے بڑے نافع
اور مفید آداب لکھے گئے ہیں جن پر عمل کرنے میں
بڑی کامیابی ہے

مُرتّب

مولانا مفتی عبد الرؤف سکھروی صاحب مدظلہ
نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

ناشر

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.Sukkurvi.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ و کفٰی و سلام علٰی عبادہ

الذین اصطفٰی

اما بعد!

اس حقیر بندہ پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا اور ہدایہ کی یکے بعد دیگرے چاروں جلدیں بار بار پڑھانے کی توفیق ملی، ہدایہ جلد اول کے شروع میں شیخ الاسلام علامہ مرغینانی رحمہ اللہ یعنی صاحبِ ہدایہ اور ہدایہ کا تعارف بیان کرنے کی ضرورت ہوتی تھی، مختلف کتب کے مطالعہ سے جو کچھ حاصل ہوتا درس میں عرض کردیا کرتا تھا، بعض طلبہ کو وہ بہت پسند آیا اور انہوں نے اس کو کتابی شکل میں شائع کرنے کی درخواست کی اور بندہ کو بھی اس

www.Sukkurvi.com

کی ضرورت محسوس ہوئی، اس لئے بنامِ خدا اس کو طبع کرایا جو آپ کے سامنے ہے۔

دل سے دعا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائیں ہدایہ پڑھنے والے طلباء اور طالبات کے لئے اس کو نافع بنائیں، آمین۔

اس کتابچہ کا مطالعہ ہدایہ کی ہر جلد پڑھنے والوں کے لئے ان شاء اللہ تعالیٰ مفید ہے اور ہدایہ پڑھانے والے اساتذہ کرام کے لئے بھی معین اور مددگار ہے۔

لیجئے! اب صاحبِ ہدایہؒ اور ہدایہ کا تعارف پڑھیئے!

صاحبِ ہدایہ کا اسمِ گرامی

شیخ الاسلام الامام الھمام برھان الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن عبد الجلیل بن الخلیل بن ابی بکر

www.Sukkurvi.com

الفرغانی المرغینانی من اولاد سیدنا ابی بکر الصدیق رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ

تاریخِ ولادت

صاحبِ ہدایہ بروز پیر نمازِ عصر کے بعد ۸؍رجب ۵۱۱ھ کو پیدا ہوئے۔

تاریخِ وفات

منگل کی شب ۱۴؍ذی الحج ۵۹۳ھ یا ۵۹۶ھ کو وفات ہوئی۔

مقامِ دفن

سمرقند کے قریب تربۃ المحمدیین میں آپ مدفون ہوئے۔

تربۃ المحمدیین یہ سمرقند کا ایک قبرستان ہے جس میں محمد نام کے چارسو افراد دفن ہیں۔

جب صاحب ہدایہ کا انتقال ہوا تو اس قبرستان میں دفن کرنے سے روک دیا گیا کیونکہ آپ کا نام محمد نہیں جس کی بناء پر اس قبرستان کے قریب آپ کو دفن کیا گیا۔ رحمہ اللّٰہ تعالی رحمۃً کاملۃً ۵۴۴ھ میں آپ حج کی سعادت سے مشرف ہوئے۔

www.Sukkurvi.com

دیگر حالات

بڑے بڑے علماء سے آپ نے علم حاصل کیا، اسی طرح آپ سے بھی بہت سے لوگوں نے علم حاصل کیا ایک ان میں سے شمس الائمہ الکردریؒ ہیں۔ آپ کی علمی وعملی کیفیت کا بھرپور اظہار ان الفاظ سے بھی ہوتا ہے جو الفوائد البھیّہ میں آپ کے لئے بیان کئے گئے۔

حضرت مولانا عبدالحیٔ لکھنویؒ فرماتے ہیں:

کان امامًا فقیهاً محدثاً مفسرًا جامعًا للعلوم ضابطًا للفنون متقناً محققاً نظّارًا مدققاً زاهدًا ورعاً فاضلاً عامرًا اصوليًا اديبًا شاعرًا لم رات العيون مثلهٗ فی العلم والادب۔ (الفوائد البھیۃ ص ۵۷)

www.Sukkurvi.com

تصنیفات

آپ کی تصنیفات میں سب سے زیادہ مشہور توھِدَایَۃ ، ہی ہے جس کا تفصیلی تعارف آئندہ آرہا ہے۔ اس کے علاوہ چند اور تصانیف بھی آپ نے فرمائیں جن کے نام یہ ہیں:

(۱) كتاب التجنيس والمزيد

(۲) مجموع النوازل

(۳) كتاب فی الفرائض

(۴) مناسك الحج

(۵) بداية المبتدی

(۶) كفاية المنتهی

ھدایہ کا تعارف

فقہ حنفی میں ہدایہ بہت مشہور اور مستند کتاب تسلیم کی گئی ہے۔ وقتِ تصنیف سے آج تک تمام مدارسِ عربیہ میں داخلِ درس ہے عجیب وغریب مجتہدانہ شان سے لکھی گئی ہے اور روایت و درایت دونوں کی حامل ہے۔

وجہ تالیف

ابتداءً آپ کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ علمِ فقہ میں ایک مختصر کتاب لکھی جائے جو مختصر ہو اور مسائلِ معتبرہ کو حاوی ہو۔ تو قدوری اور امام محمدؒ کی جامع صغیر کے مسائل کو جمع کر کے بداية المبتدی اس کا نام رکھا۔ اسمیں مسائل کی ترتیب تبرکاً جامع صغیر کے مطابق رکھی۔

پھر اس کے بعد اسی بداية المبتدی کی نہایت طویل وعریض

www.Sukkurvi.com

شرح کفایۃ المنتھی لکھی جو اسی (۸۰) جلدوں میں پوری ہوئی اور آج اس کے نسخے ناپید ہیں۔ کاش وہ کتاب موجود ہوتی تو اہلِ علم کے لئے کافی ہوتی۔

اس طویل شرح کو آپ نے پھر مختصر کیا اور اس کی تلخیص کر کے ھدایہ مرتب فرمائی جو مشرق و مغرب میں پھیلی اس کی مقبولیت جہاں اس کے داخل درس ہونے سے ظاہر ہوتی ہے وہیں اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اس کی بیسیوں شرحیں لکھی گئیں ہیں جن میں فتح القدیر علامہ ابن ہمامؒ بہت مشہور ہے۔

چونکہ مصنف علامؒ مجتہدانہ بصیرت کے ساتھ ساتھ ادبیت کا ذوق بھی رکھتے تھے اس لئے کتاب میں ادبی چاشنی بھی موجود ہے پھر فقہی مسائل پر روایات و احادیث کے ساتھ ساتھ درایت کی بحث نے کتاب کو بہت بلند کر دیا ہے۔ امام العصر حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ ہدایہ جیسی کتاب مذاہب اربعہ میں نہیں لکھی گئی۔ ایک شیعہ[1] عالم کا مقولہ ہے کہ ......

---

[1] چونکہ یہ حضرات ادب و منطق میں بلند ذوق واقع ہوئے ہیں اس پہلو سے ان کی شہادت بڑا وزن رکھتی ہے۔

www.Sukkurvi.com

”اسلامی لٹریچر میں بخاری شریف اور ہدایہ کے ہم پلہ کوئی کتاب نہیں“

حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ یہ بھی فرماتے تھے کہ ”صاحب ہدایہ کے مرتبہ کو کوئی بڑے سے بڑا فقیہہ نہیں پہنچ سکتا کیونکہ ان کا علم سینہ کا علم تھا۔ اور دوسروں کا علم کتابوں سے ماخوذ تھا“۔

حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ سے کسی نے ایک مرتبہ پوچھا ”کیا آپ فتح القدیر (شرح ہدایہ) جیسی کتاب تالیف کر سکتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا ”ہاں“ اور جب آپ سے پوچھا گیا کہ ہدایہ کی طرح بھی؟ تو آپ نے فرمایا ”ہرگز نہیں! اگرچہ چند سطر ہی لکھنا پڑے“۔ بہرحال ایسے بے نظیر عالم کے خیالات' کتاب کی قدر و منزلت کو سمجھنے کیلئے کافی ہے۔ (مقدمہ نصب الرایۃ)

www.Sukkurvi.com

آغازِ تالیف

ہدایہ کی تالیف کا آغاز صاحب ہدایہ نے بروز بدھ بعد ظہر ماہ ذوالقعدہ ۵۷۳ھ میں فرمایا اور تیرہ (۱۳) سال اس کی تکمیل میں صرف فرمائے۔

وهل هذا القبول الا بماروی ان صاحب الهداية بقى فى تصنيفها ثلث عشر سنة و كان صائما فى تلك المدة لا يفطر اصلا۔

و كان يجتهد ان لا يطلع على صومه احد، فاذا تى خادمه بطعام يوم كان يقول له، خلّه ورح، فاذا راح كان يطعمه احد الطلبة او غيرهم فاذا اتى الخادم وجد الاناء فارغاً يظن انه اكله بنفسه (مقدمه هدایه جلد دوم ص۳)

یعنی تیرہ سال کی طویل مدت تک اس کی تالیف میں مشغول رہے اور برابر اس دوران روزہ رکھتے رہے مگر ہمیشہ اس بات کی کوشش فرماتے کہ ان روزوں کی کسی کو اطلاع نہ ہو۔ جب خادم کھانا لیکر آتا تو رکھوا دیتے پھر کسی طالب علم کو کھلا دیتے۔ جب خادم آتا برتن خالی پاتا تو یہی سمجھتا کہ انہوں نے خود ہی کھایا ہے۔

اللہ اکبر! اتنی طویل مدت، تیرہ سال اور کام اتنا اہم یعنی ایسی عظیم الشان کتاب کی تالیف، جبکہ مصنفین کو تصنیف کے وقت ہر قسم کی سہولتیں اور

www.Sukkurvi.com

قوت بخش غذاؤں کی فراوانی درکار ہوتی ہے۔

آپ ایسا عظیم وجلیل مجاہدہ فرما رہے ہیں کہ بظاہر روزے اور مسلسل روزے رکھ کر دل و دماغ پر یبوست مسلط ہونے کی دعوت دے رہے ہیں۔

ظاہر بینوں کو تو یہی سمجھ میں آئیگا مگر اللہ والے ہی جانتے ہیں کہ ان کو ان حالتوں میں کیا لذت ملتی ہے اور کس طرح غیب سے ہر طرح کی تائید ہوتی ہے۔ یہاں ایک ماہ کا فرض روزہ بھی بس خدا ہی جانتا ہے کس طرح گذرتا ہے کہ ہر وقت افطاری کی تیاری اور شام کا انتظار رہتا ہے۔ ہمارے دماغ تیرہ سال تک مسلسل روزوں کا تصور بھی نہیں کر سکتے مگر تاریخ نے یہ بے مثل کارنامہ بھی ہم کو سنا دیا۔

اس اخلاص اور مجاہدہ کی یہ برکت ظاہر ہوئی کہ اس کتاب کو خداداد مقبولیت حاصل ہوئی۔

سب سے پہلے ھدایہ پڑھنے والا

سب سے پہلے ہدایہ صاحب ہدایہ سے شمس الائمہ الکردری رحمۃ

www.Sukkurvi.com

اللہ علیہ نے پڑھی، اس کے بعد سے برابر اس کا درس جاری ہے، اور کوئی عالم و مفتی اس سے بے نیاز نہیں ہے۔

شروحِ ھدایة

۱۔ ہدایہ کی سب سے زیادہ مشہور شرح تو علامہ ابن ہمامؒ کی فتح القدیر ہے اس کے علاوہ مزید شروح یہ ہیں۔

۲۔ البنایه (علامه عینیؒ) ۳۔عنایه ۴۔ کفایة

احادیث ہدایہ کی تخریج

صاحب ہدایہ خود حافظ الحدیث ہیں تمام روایات خود ان کی اپنی سند سے ہیں غالباً کفایة المنتهی میں اپنی اسناد ذکر کی ہونگی، لیکن یہاں ھدایہ میں اسناد بالکل حذف ہیں، تاہم بعد کے علماء کرام نے احادیث کی تخریج فرمائی ہے اور بعض روایات ان کو نہ ملیں تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ان کا وجود بھی نہ ہوگا۔ بہر حال درج ذیل کتب احادیث ہدایہ کی تخریج میں معروف ہیں۔

۱۔ الهداية للشيخ علاء الدينؒ۔

www.Sukkurvi.com

۲۔ العنایة بمعرفة احادیث الهدایة للشیخ محی الدین عبد القادر بن محمد القرشی المصری۔

۳۔ نصب الرایة لا حادیث الهدایة للشیخ جمال الدین عبد اللّٰہ بن یوسف الزیلعیؒ۔

۴۔ الدرایة تخریج احادیث الهدایہ۔(علامہ ابن حجرؒ)

طرزِ تالیفِ ہدایہ

۱۔ صاحب ہدایہ کا طرز یہ ہے کہ جو مذہب ان کے نزدیک قوی اور مختار ہوتا ہے اس کی دلیل آخر میں لاتے ہیں۔ تاکہ اقوالِ مختلفہ کے دلائل کا جواب ہو جائے گو اقوال نقل کرتے وقت قولِ قوی پہلے بیان کر دیا ہو۔

۲۔ بما تلونا سے آیت کی طرف اور بما ذکرنا و بمابیّنا سے دلیل عقلی کی طرف اشارہ فرماتے ہیں اور بما روینا سے دلیل کی نقلی یعنی حدیث کی طرف اشارہ فرماتے ہیں۔

۳۔ بسا اوقات نص کی علت ہی کو مستقلاً دلیلِ عقلی اصل مسئلہ کی قرار

www.Stukkurvi.com

دیدیتے ہیں۔

۴۔ اصل سے مراد مبسوط۔ مختصر اور الکتاب سے قدوری مراد ہوتی ہے۔

۵۔ سوال مقدر کے جواب فان قیل کذااو قلنا کذا سے دیتے ہیں۔

درس ھدایہ کا طریقہ

ہدایت تدریس میں شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم نے تحریر فرمایا ہے کہ ہدایہ کو اگر درس نظامی کا حاصل اور علوم دینیہ کی بنیاد کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔ لہذا استاذ کو اسی اہمیت کے ساتھ اسے پڑھانا چاہیے۔ کتاب کا مقصد یہ کہ طالب علم کو مسائل کے ساتھ ان کے نقلی اور عقلی دلائل اور فقہاء کے مدارکِ استنباط سے واقفیت ہو۔ اس کتاب کی تدریس میں مندرجہ ذیل امور کا اہتمام لازمی ہے۔

۱۔ عبارتِ کتاب کی تصحیح۔

۲۔ مسئلہ کی صورت کا واضح بیان، جو خارج میں مثالوں سے مصور کر کے ہو

www.Sukkurvi.com

تو بہتر ہے اور مسئلہ کے حکم کی تفصیل مع اختلافِ فقہاء۔

۳۔ مسئلے کے دلائل کی توضیح، اور مخالف فقہاء کے دلائل کا جواب۔

۴۔ مذکورہ دونوں امور پہلے کتاب سے ہٹ کر طلباء کو سمجھا دیے جائیں، پھر کتاب سے ترجمہ کر کے اس بحث کی پوری مطابقت کرائی جائے۔

۵۔ دلائل کے بیان کے وقت جس قدر ممکن ہو اصولِ فقہ کے قواعد کا اجراء کرایا جائے۔

۶۔ حلّ کتاب کے لئے "عنایہ اور کفایہ" کو بنیاد بنایا جائے اور دلائل کی تفصیل کے لئے فتح القدیر اور بنایہ للعینیؒ سے مدد لی جائے۔

۷۔ اس بات کا اطمینان کیا جائے کہ طالب علم کو باب سے متعلق اہم اور بنیادی مسائل یاد ہیں اور وقتاً فوقتاً انکا امتحان لیا جاتا رہے۔

۸۔ کبھی کبھی طلباء سے دلائل کی تقریر بھی کرائی جائے تا کہ علمی باتوں کو واضح انداز میں سمجھانے کی عادت پڑے۔

۹۔ اس بات کی بطور خاص نگرانی کی جائے کہ ھدایہ جیسی کتاب کے

www.Sukkurvi.com

مطالعہ اور اسکو سمجھنے کی صلاحیت طالب علم میں پیدا ہو رہی ہے یا نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی النبی الکریم

محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفا اللہ عنہ

۱۵۔۱۱۔۱۴۳۰ھ

www.Sukkurvi.com

حدیثِ امِّ زرع

اس میں حدیثِ امِّ زرع کا آسان ترجمہ،
تشریح اور لغوی تحقیق کی گئی ہے

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی دامت برکاتہم العالیہ

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.sukkurvi.com

إن في خلق السموت والارض
واختلاف الليل والنهار لآيات لاولي الالباب

آسان فلکیات

اس کتاب میں علمِ فلکیات کی بنیادی اصطلاحات کی مختصر، جامع اور عام فہم تشریح کے ساتھ ساتھ رویتِ ہلال، سمتِ قبلہ اور تخریجِ اوقاتِ صلوٰۃ جیسے مسائل کو نہایت آسان انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

مرتبہ

ڈاکٹر مولانا اعجاز احمد صمدانی

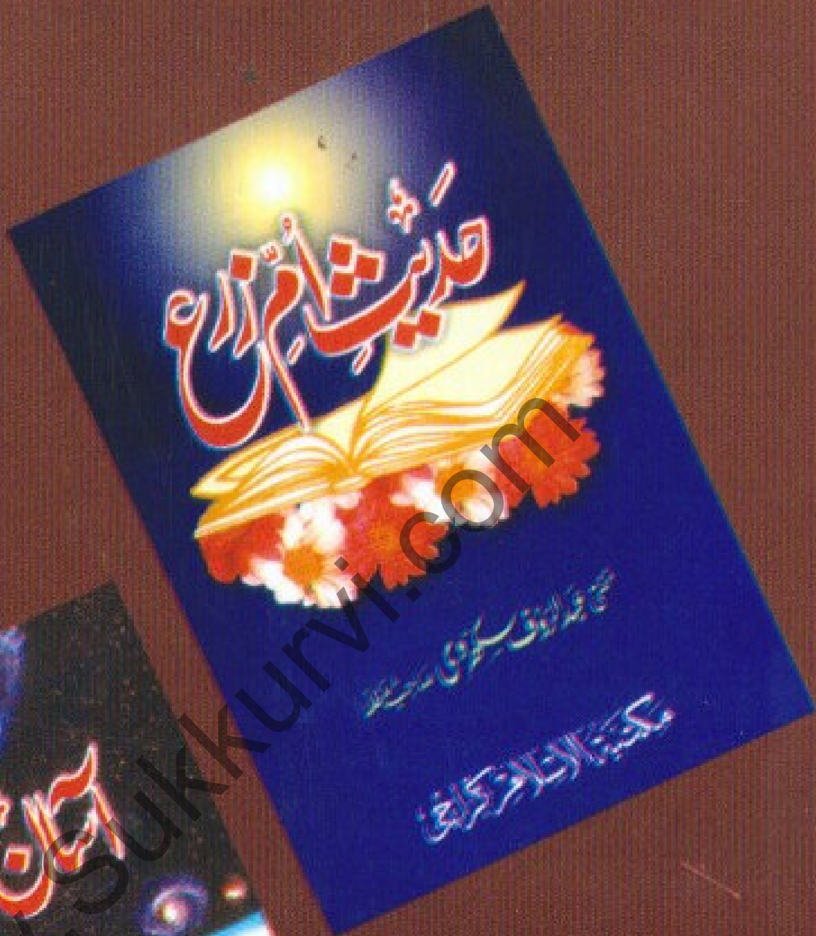
استاذ جامعہ دار العلوم کراچی

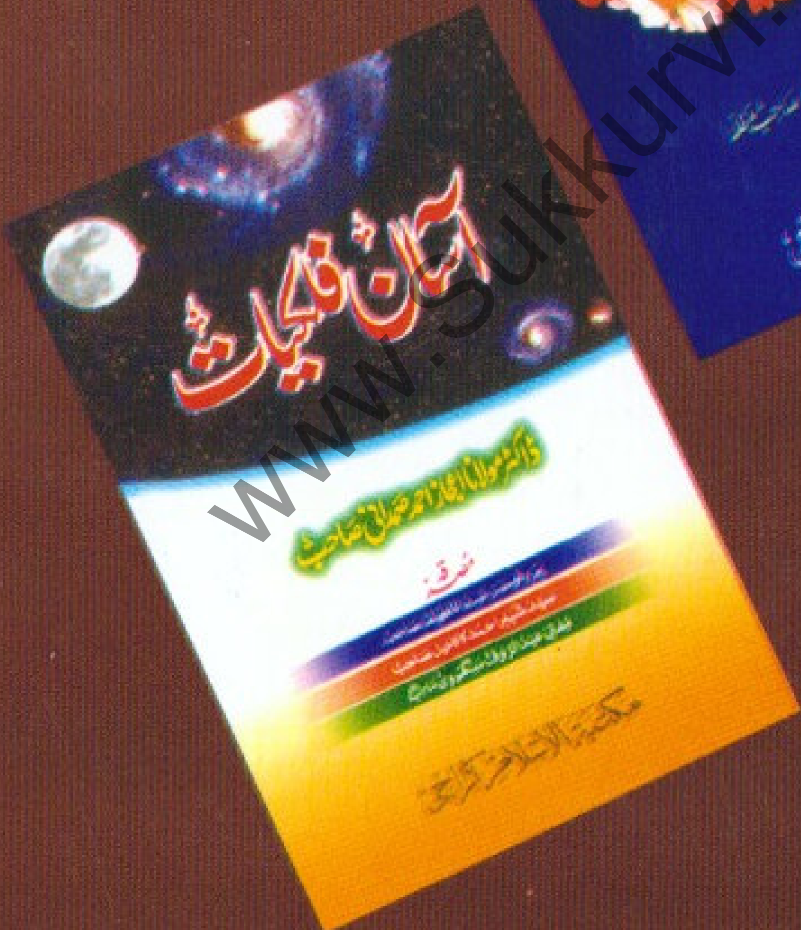
ناشر

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.Sukkurvi.com

www.Sukkurvi.com





www.Sukkurvi.com